خیبر پختونخوا انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ سائنسز آرڈیننس، ۲۰۰۲ء

خیبر پختونخوا ۲۰۰۲ء کا آرڈیننس نمبر XXXVII

مضامین

دیباچہ

دفعات

۱. مختصر عنوان و آغاز۔

۲. تعریفات۔

۳. ادارے کا قیام۔

۴. ادارے کے اختیارات و فرائضِ منصبی۔

۵. سب کیلئے عام ادارہ۔

۶. ڈائریکٹر۔

۷. ڈائریکٹر کے اختیارات اور فرائض۔

۸. نگران مالیات۔

۹. نگران امتحانات۔

۱۰. بورڈ آف گورنرز۔

۱۱. بورڈ کے اختیارات اور فرائضِ منصبی۔

۱۲. اکیڈیمک کمیٹی۔

۱۳. سلیکشن کمیٹی۔

۱۴. ایگزیکٹیو کمیٹی۔

۱۵. ادارے کا فنڈ۔

۱۶. استثنیٰ۔

۱۷. مشکلات کا ازالہ۔

خیبر پختونخوا اِنسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ سائنسز آرڈیننس،۲۰۰۲ء

خیبر پختونخوا ۲۰۰۲ء کا آرڈیننس نمبر XXXVII

[۰۲ اکتوبر، ۲۰۰۲ء]

ایک
آرڈیننس

جو پشاور میں منیجمنٹ سائنسز کے ایک ادارے کے قیام کا انتظام کرتا ہے۔

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ پشاور میں منیجمنٹ سائنسز کے ایک ادارے کے قیام کا انتظام کرنا ہے۔

اور ہر گاہ گورنر خیبر پختونخوا مطمئن ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جو کہ فوری اقدامات اُٹھانے کے متقاضی ہے۔

اب اس سلسلے میں بمطابق نفاذ ہنگامی حالات اکتوبر 1999ء کے چودھویں تاریخ، جو اب تک ترمیم شدہ ہو، اور 1999 کی عارضی آئینی حکم اِ، آرٹیکل نمبر ۴، ۱۹۹۹ء عارضی آئینی (ترامیم) حکم نمبر ۹ کیساتھ ملاحظہ ہو، اور اس ضمن میں وہ تمام اختیارات کے استعمال، جو اس قابل بنا رہا ہو، گورنر خیبر پختونخوا درج ذیل آرڈیننس کو بنا کر کر مشتہر کرتا ہے۔

۱. **مختصر عنوان و آغاز.**--- (۱) اس آرڈیننس کو انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ سائنسز آرڈیننس ۲۰۰۲ء کہلایا جائے گا۔

(۲) یہ ایک بار ہی میں نافذ العمل ہو گا۔

(۳) یہ اس تاریخ سے نافذ العمل ہو گا جو کہ حکومت سرکاری جریدے میں بذریعہ نوٹیفیکیشن مخصوص کرے۔

۲. **تعریفات.**---اس آرڈیننس میں، جب تک کہ کوئی چیز اس عنوان یا سیاق و سباق کے منافی نہ ہو،-

(i) "اکیڈمک کمیٹی" سے مراد ادارے کی تدریسی کمیٹی جو زیرِ دفعہ ۱۲ اِکے تحت قائم شدہ ہو؛

(ii) "بورڈ" سے مراد ادارے کا بورڈ آف گورنرز جو زیرِ دفعہ ۴ اِکے تحت قائم شدہ ہو؛

(iii) "چیئرمین" سے مراد چیئرمین بورڈ ہے؛

(iv) "ناظر ششماہی امتحان" سے مراد ادارے کے ششماہی امتحانات کا ناظر ہے؛

(v) "ناظر مالیات" سے مراد ادارے کے مالیات کا ناظر جو دفعہ ۹ اِکے تحت تعینات شدہ ہو؛

(vi) "ڈائریکٹر" سے مراد ادارے کا ڈائریکٹر جو دفعہ ۶ اِکے تحت تعینات شدہ ہو؛

(vii) "ایگزیکٹیو کمیٹی" سے مراد ادارے کے ایگزیکٹیو کمیٹی جو زیرِ دفعہ ۱۴ اِ قائم شدہ ہو؛

(viii) "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے؛

(ix) "ادارہ" سے مراد ادارہ منیجمنٹ سائنسز پشاور جو زیرِ دفعہ ۳ اِ قائم شدہ ہو؛

(x) "رکن" سے مراد بورڈ کا رکن ہے؛

(xi) "مقررہ" سے مراد ہے جو اس آرڈیننس کے تحت بننے والے قواعد میں مقررہ ہو؛

(xii) "دفعہ" سے مراد اس آرڈیننس کا ایک دفعہ ہے؛ اور

(xiii) "سال" سے مراد سال تقویم ہے۔

۳. **ادارے کا قیام**۔---پشاور میں ایک ادارہ جو کو، انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ سائنسز کہلائے گا جو کہ ایک منظم اکائی ہوگی جس کی دائمی وراثت اور مشترکہ مہر، اس اختیار کے ساتھ کہ دونوں منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کو حاصل کرے اور تصرف میں رکھے، اور اسی نام سے دعویٰ کریگا یا اس پر دعویٰ کیا جائے گا۔

۴. **ادارے کے اختیارات و فرائض منصبی**۔--- (۱) ادارہ ذیل اختیارات و فرائض منصبی استعمال کریگا۔

(أ) بزنس ایڈمنسٹریشن، پبلک ایڈمنسٹریشن، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور متعلقہ مضامین جیسے مناسب ہو، کی پڑھائی فراہم کرنا اور تحقیق، انتظام، ترقیاتی پروگرام، مشاورت اور علم کی فروغ اور تبلیغ کا متعین انداز میں، اہتمام کرنا؛

(ب) تدریسی کمیٹی منظوری کے ساتھ مطالعاتی کورسز تجویز کرنا؛

(ج) ششماہی امتحانات کا انعقاد اور نتائج کا اعلان کرنا، بشرطیکہ جب تک ادارہ جامعہ پشاور سے منسلک رہے یہ حتمی نتائج بمعہ متعلقہ دستاویزات، جامعہ پشاور کو اسی نوٹیفیکیشنز کیلئے بھیجے گی؛

(د) بورڈ کی منظوری سے تدریسی، تحقیق، تربیتی، مشاوراتی اور انتظامی نشستیں تخلیق کرنا؛

(ہ) منظور شدہ نشستوں پر اشخاص بھرتی کرنا؛

(و) تدریس و تحقیق کی ترویج کیلئے علمی مراکز قائم کرنا اور ان کی دیکھ بھال، پرورش اور انتظام کیلئے ایسے اقدامات کرنا جو یہ متعین کرے؛

(ز) تحقیقی، مشاورتی اور ایڈوائزری خدمات کا اہتمام کرنا اور اس مقصد کیلئے دوسرے اداروں یا عوامی اور نجی اداروں کیساتھ مقررہ شرائط کے تحت انتظامات کرنا؛

(ح) ادارے کے دائرہ اختیار میں آنے والی سرگرمیوں میں، حکومت، قومی اور بین الاقوامی تنظیمیں اور جامعات کیساتھ تعاون بڑھانا؛

(ط) اپنے آپ کو دوسرے اداروں کیساتھ منسلک اور ملحق کرنا اور پاکستان اور بیرون ملک شعبہ جات کا قیام، رائج الوقت قانون کے مطابق تاکہ اپنی فرائض و ذمہ داریوں کو مؤثر طریقے سے سرانجام دے؛

(ی) بورڈ کی منظوری پر تعین کردہ، فیسیں اور دوسری ادائیگیاں لگانا اور وصول کرنا؛

(ک) ایسے دوسرے تمام افعال یا اشیاء کی انجام دہی، خواہ درجہ بالا اختیارات سے اتفاق ہو یا نہ، جو اس ادارے کے مقاصد کی تشہیر بحیثیت ایک تعلیمی، تدریسی، تحقیقی اور مشاورتی مقام کیلئے ضروری ہے۔

(۵) بورڈ کی تعین کردہ وقت تک، ادارہ اپنے آپ کو جامعہ پشاور سے منسلک کرنے کیلئے انتظامات کرے گا۔

۵. **سب کیلئے عام ادارہ.**---ادارہ تمام افراد ہر جنس کیلئے، بلا تفریق مذہب، نسل، قبیلہ ورنگ کے کھلا رہے گا جو کہ قواعد کے مطابق اہل ہو اور تعلیمی طور پر ان کورسز میں داخلہ کیلئے مستحق ہو جو کہ ادارہ نے پیش کی ہو اور کسی بھی شخص کو محض جنس، مذہب، قبیلہ، نسل اور رنگ کی بنیاد پر اس حق سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

٦. **ڈائریکٹر.**---بورڈ اپنے متعین کردہ شرائط وضوابط کے مطابق، ایک ڈائریکٹر کو ابتدائی طور پر ایک مدت، جو کہ چار سال سے زائد نہ ہو، کیلئے تعینات کرے گا تاہم بورڈ مزید توسیع کی اجازت نہ ہوگی۔

۷. **ڈائریکٹر کے اختیارات اور فرائض**--- (۱) ڈائریکٹر ادارے کا منتظم اعلیٰ اور تعلیمی افسر ہوگا اس کی ذمہ داری ہوگی کہ اس آرڈیننس کے دفعات، آئین اور اس کے تحت بنائے گئے ضوابط اور قواعد کی ایمانداری سے پیروی کو یقینی بنائے اور بورڈ کے فیصلوں پر فوری عمل درآمد ہو تاکہ ادارے کی عام کارکردگی اور اچھے انتظام کو فروغ ملے ان اس مقصد کیلئے تمام ضروری اختیارات حاصل ہونگے بشمول ادارے کے تمام افسران، اساتذہ اور ملازمین پر انتظامی اختیار رکھے۔

(۲) ڈائریکٹر، کے رائے میں، ایسے حالات موجود ہو جسمیں کہ فوری اقدام درکار ہو، ایسے اقدامات اُٹھا سکتا ہے اور جتنی جلد ممکن ہو متعلقہ کمیٹی یا، جیسے بھی حالات ہو، اتھارٹی کو اس بارے میں رپورٹ کرے گا تاکہ ضروری سفارشات، بورڈ کے سامنے منظوری کے لئے رکھے جاسکے بشرطیکہ یہ اختیار، اس ذیلی دفعہ کے تحت ہو، کا استعمال ڈائریکٹر صرف انتہائی ضرورت کے وقت کرے گا۔

۸. **نگران مالیات.**---ایک نگران امتحانات ہوگا جس کو بورڈ کے مقرر کردہ شرائط وضوابط کے مطابق تعینات کریگا جو کہ امتحانات سے منسلکہ تمام معاملات کا ذمہ دار ہوگا، اس کے ریکارڈ کو باقاعدہ رکھے گا اور اسے دوسرے تمام وضع شدہ فرائض کی انجام دہی کرنا۔

۹. **نگران امتحانات.**---ایک نگران امتحانات ہوگا جس کو بورڈ کے مقرر کردہ شرائط وضوابط کے مطابق تعینات کرے گا جو کہ امتحانات سے منسلکہ تمام معاملات کا ذمہ دار ہوگا، اس کے ریکارڈ کو باقاعدہ رکھے گا اور ایسے دوسرے تمام وضع شدہ فرائض کی انجام دہی کرنا۔

۱۰. **بورڈ آف گورنرز.**--- (۱) ایک بورڈ آف گورنرز ہوگا جو ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(i) گورنر خیبر پختونخوا چیئرمین

(ii) وزیر تعلیم خیبر پختونخوا رکن

(iii) چیف سیکرٹری حکومت خیبر پختونخوا رکن

(iv) وائس چانسلر جامعہ پشاور رکن

(v) سیکرٹری محکمہ مالیات رکن

(vi) سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم، کھیل، آرکائیوز اینڈ لائبریریز رکن

(vii) ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا نامزد کردہ جو بی پی ایس- ۲۰ سے کم نہ ہو رکن

(viii) خیبر پختونخوا چیمبر آف کامرس اور انڈسٹری پشاور کا ایک نمائندہ رکن

(ix) پاکستان بینکاری ادارے کا ایک نمائندہ رکن

(x) سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کا ایک نمائندہ جو کہ رکن سے کم نہ ہو رکن

(xi) غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز ٹوپی رکن

(xii) دو نامور کاروباری منتظم خیبر پختونخوا جس کو بورڈ آف گورنرز نے منتخب کیا ہو رکن

(xiii) ریکٹر یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز لاہور یا ان کا نامزدہ رکن

(xiv) ڈائریکٹر انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کراچی یا ان کا نامزدہ رکن

(xv)

(xvi) ادارے کے رجسٹرڈ گریجویٹس کا ایک منتخب شدہ ممبر رکن

(xvii) انسٹیٹیوٹ کا ڈائریکٹر ممبر کم سیکرٹری

(۲) تعیناتی سے لے کر تین سال تک تمام راکین ماسوائے بربنائے عہدہ رکن، عہدہ سنبھالیں گے۔

(۳) بربنائے وعہدہ رکن کے علاوہ کوئی رکن اگر تین مسلسل اجلاس میں بغیر کسی جائز وجہ کی حاضر نہ ہو تو وہ اپنے عہدہ سے دستبردار ہو گا۔

(۴) چیئرمین اجلاس کی صدارت کرے گا یا اس کی غیر حاضری میں کوئی ایک رکن جسکو چیئرمین نامزد کرے۔

(۵) بورڈ ہر سال کم از کم ایک اجلاس اس تاریخ پر جو کہ چیئرمین کی منظوری سے منعقد ہو گی۔

(۶) بورڈ ہر سال کم از کم ایک اجلاس اس تاریخ پر جو کہ چیئرمین کی منظوری سے منعقد ہو گی۔

(۷) بورڈ کا فیصلہ اکثریتی رائے حاضر ممبران کی واضح ہو گی اور برابری کی صورت میں، اجلاس کی صدارت کرنے والے، ایک دوسرا یا کاسٹنگ ووٹ ڈالے گا۔

۱۱. **بورڈ کے اختیارات اور فرائضِ منصبی۔** --- (۱) بورڈ ادارے کی حکمت عملی وضع کرنے والا اور انتظامی ڈھانچہ ہو گا اس آرڈیننس اور اس کے تحت بننے والے قواعد کے شرط پر، ادارے تمام معاملات کی عام نگرانی استعمال کرے گا۔

(۲) بالخصوص اور درجہ بالا شقوں کی عمومیت میں مخالفت کے بغیر، بورڈ کے اختیارات ہونگے —

(i) تمام ادارے پر اپنا تصرف رکھنا؛

(ii) ادارے کے اساتذہ اور افسران / ملازمین کی تعیناتی، ان کے ملازمت کیلئے شرائط وضوابط متعین کرنا، بشمول ان کی قابلیت، تجربہ اور تعیناتی کی اہلیت کے؛

(iii) اکاؤنٹس کے باقاعدہ کتابیں رکھنا جو ان تمام اثاثوں اور واجبات کی؛

(iv) ادارے کے بجٹ کے تخمینے، سالانہ تحقیقی پروگرامز، سالانہ رپورٹ اور فرد حساب کا جائزہ اور منظوری؛

(v) فنڈز کی ایک بڑے مد سے دوسرے مد میں دوبارہ تصرف میں لانا؛

(vi) ادارے کی جانب سے معاہدات کرنا، ان میں ترمیم، عمل درآمد کرنا اور ختم کرنا؛

(vii) پروفیسرز، لیکچررز اور دوسرے انتظامی عہدوں کی تخلیق کرنا اور سلیکشن کمیٹی کی سفارش پر ان پر تعیناتی کرنا؛

(viii) ادارے کو دیئے گئے امداد، وصیت، ٹرسٹ، ہبہ، عطیات، اوقاف اور دوسرے چندے کو وصول اور انتظام کرنا اور ادارے کیلئے ایسی کوئی بھی فنڈ جو ایسی جائیداد، امداد، وصیت، ٹرسٹ، ہبے، عطیے، اوقاف اور چندے کی وضع شدہ طور پر سرمایہ کاری کرنا؛

(ix) مختلف پروگرامز اور نصاب کیلئے فیس / معاوضے وغیرہ مقرر کرنا؛

(x) اپنے کوئی بھی اختیارات ڈائریکٹر یا کسی کمیٹی، جو اس آرڈیننس کے تحت بنی ہو کو تفویض کرنا مسوائے بجٹ کی تخمینے کی منظوری کے اختیار کی؛

(xi) اس آرڈیننس کے تحت قائم شدہ مختلف کمیٹیوں کے اراکین کی تعیناتیوں کی منظوری؛

(xii) ادارے کے اکاؤنٹ کی سلانہ جانچ پڑتال کے لئے آڈیٹر کی تعیناتی؛

(xiii) ادارے کے ملازمین کی معطلی، سزا اور وضع شدہ طریقے، برخاست کرنا؛

(xiv) اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے ضروری قواعد بنانا؛ اور

(xv) ادارے سے متعلق تمام معاملات کو درست، مقرر اور انتظام کرنے اور اس ضمن میں ان تمام اختیارات کا استعمال جو اس آرڈیننس میں مخصوص طور پر ذکر شدہ نہ ہے؛

۱۲. **اکیڈیمک کمیٹی.**--- (۱) ایک اکیڈیمک کمیٹی ہو گی جو مشتمل ہو گی۔

(i) ڈائریکٹر؛چیئرمین

(ii) ادارے کے تمام پروفیسرز (بشمول اعزازی پروفیسرز کے)؛اراکین

(iii) تین ایسوسی ایٹ پرورفیسر تین سال کی مدت کیلئے جس کو بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سفارشات پر نامزد کیا جائے گا؛اراکین

(iv) ایک ممتاز برنس مین جسکو بورڈ آف گورنر تین سال کیلئے نامزد کریگی؛رکن

(v) ادارے کا ایک اسسٹنٹ پروفیسر جس کو بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سفارشات پر تین سال کیلئے نامزد کیا جائیگا؛اور رکن

(vi) دوماہر بزنس ایڈمنسٹریشن / کمپیوٹر سائنس / متعلقہ ادب جس کو بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سفارش پر تین سال کیلئے نامزد کیا جائیگا۔رکن

(۲) درسی کمیٹی پر تمام تدریسی معاملات بشمول کورسز، سلیبس، امتحانات، ڈگریاں، ڈپلومز، اسناد اور اس سے متعلق دوسرے معاملات کی ذمہ داری ہو گی۔

(۳) درسی کمیٹی کے اجلاس تواتر سے جتنی جلدی ممکن ہو منعقد ہونگے، لیکن سال میں دو سے کم نہ ہونگے۔

(۴) درسی کمیٹی کے اجلاس کا کورم کل ممبران کی نصف ہونگے۔

۱۳. **سلیکشن کمیٹی.**--- (۱) وہاں ایک سلیکشن کمیٹی ہو گی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(i) ڈائریکٹر؛چیئرمین

(ii) چیئرمین خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن یا کوئی نامزد کردہ؛ممبر

(iii) ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا ایک نمائندہ جو ڈپٹی سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو؛ممبر

(iv) ایک ممتاز برنس مین جسکو چیئرمین بورڈ آف گورنرز تین سال کیلئے نامزد کرے گا؛اور ممبر

(v) مطالعہ کے متعلقہ احاطے میں دوماہرین تین سال کیلئے نامزد کئے جائینگے؛رکن

(۲) ادارے کے تمام عہدوں پر تقرریاں بورڈ سلیکشن کمیٹی کی سفارش پر کرے گی۔

(۳) پانچ اراکین سلیکشن کمیٹی کے اجلاس کا کورم بنائیں گے۔

۱۴. **ایگزیکٹیو کمیٹی۔---** (۱) وہاں ایک ایگزیکٹیو کمیٹی ہو گی جو کہ مشتمل ہو۔

(i) ڈائریکٹر؛

(ii) ادارے کے تمام پروفیسرز (ایمریٹس پروفیسر کے علاوہ)؛

(iii) ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا ایک نمائندہ جو ڈپٹی سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو؛

(iv) اسٹیبلشمنٹ ڈیپارٹمنٹ کا ایک نمائندہ جو ڈپٹی سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو؛

(v) فنانس ڈیپارٹمنٹ کا ایک نمائندہ جو ڈپٹی سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو؛

(vi) کنٹرولر فنانس؛اور

(vii) بزنس ایڈمنسٹریشن / کمپیوٹر سائنس میں ایک ماہر جسکو بورڈ، ڈائریکٹر کے سفارشات پر تین سال کیلئے نامزد کرے گا۔

(۲) ایگزیکٹیو کمیٹی ذمہ دار ہو گی تمام معاملات جس میں عام انتظام اور مالیات جو کہ ہنگامی طور پر فیصلہ کرنے ہو اور بورڈ کو سفارشات کرانے ہو۔

(۳) ایگزیکٹیو کمیٹی کا اجلاس تواتر سے جب ضرورت ہو منعقد کیا جائے گا۔

۱۵. **ادارے کا فنڈ۔---** (۱) ادارے کا ایک فنڈ ہو گا جس میں تمام گرانٹس جو کہ بشمول وفاقی حکومت، یا تمام امداد اور چندے جو انفرادی لوکل باڈیز، آرگنائزیشن یا انجنیئر نے کی ہو، اور آمدنی جو وصول شدہ فیسوں، کاروائی بیع اور اشاعت پر رائلٹیز اور دوسرے ذرائع سے، جو بورڈ کی منظور شدہ ہو، حاصل ہے، جمع کی جائیگی۔

(۲) فنڈ سے کسی قسم کا خرچہ نہیں کیا جائیگا جب تک ادائیگی کا کوئی بل، ادارے کے آڈٹ آفیسر نے جانچ پڑتال نہ کیا ہو۔

(۳) ادارے کے تمام اکاؤنٹس اسطرح اور وضع شدہ انداز میں برقرار رکھا جائیگا اور سالانہ ایک بار بورڈ کا، منتخب شدہ، اہل چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے جانچ پڑتال کرائی جائے گی۔

(۴) سالانہ حسابِ کفالت اور آڈٹ رپورٹ بورڈ کی غور و خوص کے لئے آڈیٹر رکھے گا۔

(۵) ادارہ حکومت کو ہر سال سالانہ اکاؤنٹس، آڈیٹر رپورٹ، پچھلے سال ادارے کی سرگرمیوں پر رپورٹ، اگلے سال کے ۳۰ ستمبر تک، اور کوئی اور معلومات اُسکی سرگرمیوں سے متعلق اگر حکومت طلب کرے، پیش کی جائیگی۔

۱۶. **استثنٰی۔---** ہر چیز جو کی گئی ہو، اقدامات اُٹھائے گئے ہو، فرائض یا ذمہ داریاں جو لی گئی ہو، حقوق اور اثاثے حاصل کی گئی ہو، کوئی فرد منتخب کردہ یا مجاز بنایا ہو، حلقہ اختیار یا اختیار دیا ہو، اوقاف، وصیت، فنڈ یا وقف، تخلیق کردہ عطیے یا امداد، دیے ہو،

مراعات زیریا ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نوٹیفیکیشن نمبر SO(UE)1-47/98 مورخہ 12 جون ۱۹۹۹ کی پیروی میں دیے گئے ہو ایسا تصور ہو گا کہ اس آرڈیننس کے تحت کیا ہو، لیا ہو، پایا ہو، منتخب شدہ یا مختیار بنایا ہو، بخشا ہو، پیدا کیا ہو، اور جاری ہو، اگر اس آرڈیننس کے ساتھ غیر تسلسل نہ ہو، جب تک کہ بدلہ، ترمیم شدہ اور نہ لیا گیا ہو۔

۱۷۔ **مشکلات کا ازالہ**۔---اگر، اس آرڈیننس کے دفعات پر عمل کرنے میں کوئی مشکلات پیدا ہوتی ہو، چیئرمین، بورڈ کے سفارشات پر ایسے ہدایات دے سکتے ہیں، جو کہ وہ مشکلات کے ازالے کیلئے ضروری سمجھتے ہو اور اس آرڈیننس کی سکی دفعات سے غیر مسلسل نہ ہو۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ

پشاور،
مورخہ گورنر خیبر پختونخوا۔
۳۰ ستمبر، ۲۰۰۲۔